ترک وفد کی ملاقات

سب سے پہلے ترک قوم کے سے تعلق رکھنے والے احباب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ امسال 46 مرد وخواتین پر مشتمل ترک وفد جلسہ میں شامل ہوا۔

ملاقات کے شروع میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سب سے پہلے از راہِ شفقت وفد کے تمام ممبران کا حال دریافت فرمایا۔ ہر ایک نے اس پر بے حد خوشی کا اظہار کیا کہ آج ہماری حضور انور سے ملاقات ہو رہی ہے۔ وفد کے ممبران نے جلسہ کے ڈسپلن، نظم وضبط اور باہمی اتحاد اور بھائی چارہ کی بہت تعریف کی۔

❁ ایک احمدی دوست نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو مخاطب ہوتے ہوئے عرض کیا کہ حضور! مجھے آپ سے محبت ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ مجھے بھی آپ سے محبت ہے۔

❁ ایک سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشگوئی فرمائی تھی کہ مسلمانوں میں بہت سے فرقے ہو جائیں گے اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی پیشگوئی فرمائی تھی کہ آخری زمانہ میں مسیح اور مہدی آئے گا۔ تمام مسلمان اس مسیح اور مہدی کے آنے کا انتظار کر رہے ہیں۔ لیکن ہم یعنی جماعت احمدیہ ایمان رکھتی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق آنے والا مسیح اور مہدی آچکا ہے اور ہم نے اس کو قبول کیا ہے۔ اس پر ایمان لے آئے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: حضرت مسیح موعود علیہ السلام سب مذاہب کو ایک ہاتھ پر جمع کرنے کیلئے آئے تھے۔ امت واحدہ بنانے کیلئے آئے تھے۔ آپ علیہ السلام کی وفات کے بعد خلافت کا سلسلہ شروع ہوا اور آپ کے ماننے والوں کی تعداد مسلسل بڑھتی رہی اور آج بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر سال لاکھوں مسلمان جماعت احمدیہ شامل ہوتے ہیں اور ہماری تعداد مسلسل بڑھ رہی ہے۔

❁ ایک ترک احمدی دوست نے عرض کیا کہ ہم سب ترک احمدی آپ سے محبت رکھتے ہیں۔ دس پندرہ سال قبل صرف تین چار ترک احمدی نظر آتے تھے۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہم احمدیوں کا ایک بڑا گروپ ہے۔ دعا کریں کہ ترکی میں بھی جلد جماعت بڑھے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔ اب یہ کام تو آپ لوگوں نے کرنا ہے۔

❁ ایک نوجوان طالبعلم نے عرض کیا کہ میرے امتحان میں میری کامیابی کیلئے دعا کریں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ خدا کامیاب کرے۔ خدا آپ کو کامیابی دے گا۔

❁ اسی طرح ایک شخص نے اپنی والدہ کی بیماری کا ذکر کے دعا کی درخواست کی۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔

❁ ایک صاحب نے سوال کیا کہ ہم نے جلسہ کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مصروفیت دیکھی ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کس طرح اتنا بوجھ اٹھاتے ہیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا جب خدا تعالیٰ نے ذمہ داری ڈالی ہے تو وہ مدد بھی کرتا ہے۔ دعا کریں کہ خدا اپنی مدد کا ہاتھ بڑھاتا چلا جائے۔ آپ کو یہ دعا کرنی چاہئے۔

❁ ایک نومبائع نے عرض کیا کہ میں خدا کے فضل سے چھ ماہ قبل احمدی ہوا ہوں۔ اس وقت حضور کو دیکھ کر میری کیفیت بہت جذباتی ہے۔ دنیا میں کئی ملین احمدی اس بات کو ترستے ہیں کہ ہمیں خلیفۃ المسیح خواب میں ہی نظر آجائیں۔ لیکن ہم کتنے خوش نصیب ہیں کہ حضور انور کے سامنے بیٹھے ہیں۔

موصوف نے عرض کیا: میرے تین بھانجے احمدی نہیں ہیں۔ یہ میرے ساتھ آئے ہیں۔ ان کیلئے دعا کریں کہ خدا ان کو احمدیت قبول کرنے کی توفیق دے اور ساری فیملی احمدیت قبول کرلے۔

❁ ایک دوست نے سوال کیا کہ ہمارے اور غیر احمدیوں کے درمیان بہت سی مشترک چیزیں ہیں لیکن ہمارے مخالف اختلافی باتوں کو بہت ہوا دیتے ہیں۔ اس خلیج کو کس طرح کم کیا جاسکتا ہے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: یہ بتانا چاہئے کہ ہمارے درمیان جو مشترک چیزیں ہیں ان پر آؤ اور اکٹھے ہو جاؤ۔ خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں یہی اصول بتایا ہے: تَعَالَوْا اِلٰی کَلِمَۃٍ سَوَآءٍ بَیْنَنَا وَ بَیْنَکُمْ۔ کہ ایک کلمہ کی طرف آجاؤ جو تمہارے اور ہمارے درمیان مشترک ہے۔

حضور انور نے فرمایا: اہلِ کتاب والوں سے یہ اصول چل سکتا ہے تو مسلمانوں کے ساتھ کیوں نہیں چل سکتا؟ آجکل انسانیت کی ضرورت ہے۔ انسانی اقدار قائم کرنے کی ضرورت ہے۔ سب کو اس پر اکٹھا ہونا چاہئے۔ خدا تعالیٰ کے زیادہ احکامات انسانی قدروں کے قیام کے ہیں۔ مذاہب تو بعد کی بات ہے۔ آپ کا کام دوسروں کو سمجھانا ہے۔ باقی جنہوں نے مخالفت کرنی ہے وہ کرتے چلے جائیں گے۔

❁ ایک سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: پاکستان میں مُلّاں کی طرف سے مخالفت ہے۔ وہ بات سننا نہیں چاہتے۔ لیکن افریقہ میں علماء بات سنتے ہیں اور جب حقیقت سمجھ آجائے تو مانتے ہیں اور اپنے متبعین کے ساتھ احمدیت قبول کر لیتے ہیں۔ جس کو خدا نے ہدایت دینی ہو ہدایت دیتا ہے اور جن پر مہریں لگادی ہیں ان کو ہدایت کس طرح مل سکتی ہے؟